ماں سے ہوئی نئی زندگی

"راجو بھیا!... ماں کا خیال رکھنا" پانی لے کر میں ابھی آتی۔" اتنے میں گاڑی اسٹیشن سے نکلی۔ ماں کو گاڑی سے بہت کمزور محسوس ہوئی۔ اس بیچ ساوتری نے اپنی پاس ہوئی پانی ماں کو دی۔ کچھ وقت میں وہ ٹھیک ہو گئی۔ راجو، ساوتری اور ان کی ماں دلّی سے اپنی گھر پہنچا۔ ~~اپنی بچوں~~ وہ دونوں اپنی ماں سے بہت پیار کرتی تھی۔ دونوں کی باپ ساوتری کی بچپن میں مر گئی۔ ابّا کی مرنے پر ماں بہت محنت سے اپنی ~~بیٹے~~ بچوں کو پالا پوسا۔ راجو ایس ایس ایل سی اور ساوتری پانچوی میں پڑھتی ہوں۔ ہر دن راجو سے اپنی ماں بتاونگی "راجو تم اچھی سے پڑھاؤ اور آنے والے امتحان میں اچھی مارک سے پاس ہو جاؤ۔ پھر تمہاری ماں کا خواہش مکمل کرو۔" "ضرور ماں" راجو جواب دیتی ہوں۔ راجو نے اپنی دل میں خود پناتی: "ماں کی خواہش ہے میں پولیس بناونگی اور اپنی سارے لوگوں کے لیے کام کرونگی"۔

ایک دن ماں گھر میں کام کرنے وقت ماں کی جسم کمزور ہو گئی اور ماں وہاں گر گئی۔ وہاں آتے ہوئی ساوتری نے کھڑی ہوئی ماں کو دیکھی اور بہت زور سے "ماں...

بلانکی اپنی ماں کے پاس گئی۔ اس کی آواز سنکر راجو بھی وہاں
پہنچا اور ماں کو لیکر لے کر گاڑی میں آسپتال گئی۔ آسپتال
پہنچے پر دونوں ماں کے لیے خدا سے دعا کی تی۔ اس وقت
ڈاکٹر نے راجو کو اپنے کمرے میں بلائی۔ اور ان کی ماں کی حالت
کے بارے کہا "دیکھو راجو، میں بتانے والے بات کو تم اچھی سے سنا-
سنا: تیری ماں کو بہت بڑی بیمار "کینسر" پڑ گئی ہے۔ بہت
دیر ہو گئی۔ اس لئے ماں کو بچانا مشکل ہو جائیگی"۔ یہ سنکر
راجو بہت ڈر گیا۔ اور اپنی ماں کی جان کے لئے ڈاکٹر سے
روتی ہوئی بتایا: "ڈاکٹر، میرا ماں کو بچاؤ: آپ کو کیا چاہتی
وہ میں دیتی ہوں"۔ ڈاکٹر نے کہا "میں اچھی سے دیکھتی ہوں
لیکن کچھ نہیں بتا سکتا ہوں"۔ وہ بہت دکھ سے آسپتال
سے گھر پہنچا۔ وہ سب سے یہ بات چھپکر رکھا۔ اگلے دن
ان کی امتحان تھی۔ امتحان لکھنے کے بعد وہ گھر آیا۔
اور ماں نے ان سے پوچھا "بیٹا! امتحان کیسے تھی؟ اچھی
سے لکھ دیا"۔ "ہاں ماں"۔ راجو نے جواب دیا۔ اتنی دکھ
میں بھی وہ اپنی ماں کی خواہش پوری کرنے کے لئے اچھی سے
امتحان لکھی۔ دو ہفتے کے بعد ان دونوں کی ماں مر گئی۔
جسم سفید میں ڈکا ہوئی ماں کے پاس لائی۔ وہ دونوں
بہت زور سے رونے لگی۔ دونوں ماں کی ساتھ ہوئی وہ خوشی

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

برا وقت کو سوچ کر زور سے رونے لگی۔ کچھ دیر کے بعد اپنی
ماں کے آخری رسومات پورا کرنے کے لئے ~~جب~~ دونوں گئی۔ . .
وہاں سے راجو نے اپنی ماں کو وعدا کی "ماں' آپ کی خواہش
میں ضرور پوری کروںگی"۔ اگلے دن ساوتری نے اپنی ماں کی
تصویر دیکھ کر بہت رویا۔ اس وقت راجو آکر اس سے بولا
"میری بہنا ماں کیا ہم سے کیا بتاتی تھی: کبھی مصیبت اور
دکھ میں ہم رویا نہیں چاہیے۔ ان سب کو سامنا کرنا چاہیے۔
اس لئے تم مت رونا، سمجھا"۔ "ہاں بھائی، اب سے میں کبھی نہیں
روینگی" ساوتری نے جواب دی۔ . . . .

. . . . . . گھر کے سب کام اور محنت کر کے اپنی بچوں کو ماں
دیکھتی تھی۔ لیکن ماں کے مرنے پر سب بدل گئی۔ گھر کا
کچھ کام اچھی سے نہیں ہوتی تھی۔ یہ سمجھکر راجو نے پڑھائی
کے ساتھ کام بھی کرنے کے بارے میں سوچا۔ اس لئے وہ گاؤں
کے ایک امیر بابو کے پاس آکر ایک کام دینے کے لئے کہا۔ وہ ان
کو ایک چھوٹا کام دیا۔ اگلے دن سے وہ پڑھ امتحان کے بعد
ہوتی چھٹی کا دن تھی۔ وہ تب کام کرنے کے لیے گیا۔ ~~سب~~ . .
ہر دن وہ کام کرتے اور ساوتری کی پڑھائی بھی اچھی سے دیکھ
. . . . . کچھ دن کے بعد راجو کی امتحان کی رسلٹ آئی۔ وہ
سب میں اچھی مارک سے پاس ہو گئی تھی۔ ان کو بہت خوش

ہوئی۔ وہ یہ بات ساوتری کو بول دیا۔ وہ بھی بہت
خوشی ہو گئی۔ اس کے بعد وہ اپنی ماں کی تصویر کے سامنے
آ کر بتا "ماں، میں پاس ہو گئی، لیکن میری اس خوشی میں
آپ بھی میری ساتھ ہوتی تو میں زیادہ خوشی تھی" وہ
دکھ میں پڑ گئی۔ لیکن وہ ماں کی خواہش نہ بھول گئی۔
اس لئے کام کے ساتھ پولیس بننے کے کام بھی کر کے زندگی آگے
بڑی۔

کچھ سال کے بعد ~~ہو~~ کمرے میں راجو آئی اور ماں
کی تصویر دیکھ کر وہ بات کر رہا تھا۔ اس وقت یہ تصویر
کے پیچھے وہ ایک خط دیکھی۔ وہ اس خط پڑھنے کے شروع
کی۔ وہ خط ماں کی تھی۔ خط میں لکھا ہے کہ "پیاری بیٹی
میں یہ خط ایک بات بتانے کے لئے لکھتا ہوں۔ یہ خط
تم کو میرے مرنا کے بعد ملنا چاہتا ہوں۔ تم مجھ سے ایک
بار بات بہت دن سے پوچھی تھی۔ بچہ کیا ہے کہ "آپ کیوں
پولیس کو اتنا پسند کرتی ہوں"۔ اس کے وجہ صرف تیری
ابا تھا۔ تیرا بچپن میں پینے سے رات تیری باپ گھر میں آتی
تھی اور مجھے بہت مارتی تھی۔ مجھے ہر دن درد دیتی تھی۔
اس وقت ایک پولیس والا گھر میں آیا اور تیری باپ کو
سمجھا کی پرواہ کے بارے میں۔ اس کے بعد تیرے باپ پینی

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: ~~126~~ 647 Participant Code: 126

نہیں تھی۔ اس لئے یہ مصیبت میں پڑنے والوں کو تم بچانے
کے لئے میں تم سے پولیس بننے کے لئے کہا۔ تم ضرور بنو
نگے نا"۔ تیری ماں ۔ دستخط"۔ ان خط پڑھنے سے راجو
اپنی مقصد پوری کرنے کے لئے پھر بھی کوشش کی۔ . . . . .
. . . . . کچھ مہینے کے بعد راجو کو سرکار سے ایک خط
آئی۔ اس میں وہ اپنی ای۔ اے۔ اس امتحان پاس ہو گئی
اور پولیس بن گئی۔ ایسا تھی۔ یہ دیکھ کر وہ زیادہ . . .
خوش ہو گئی۔ یہ خبر سن کر ساوتری نے پورے گاؤں میں
میرا بھائی ای اے اس پاس ہو گئی' بڑی آواز سے بول دیا۔
اگلے دن راجو اپنی یونیفوم پہن کر اپنی ماں کے تصویر کے
سامنے آکر سلوٹ کیا۔ تیرے بھائی کو پولیس یونیفوم میں
دیکھ کر ساوتری نے کہا "۔ بھائی' آپ نے ہماری مقصد
پورا کر دیا"۔ اور ساتھ میں وہ ایک سلوٹ بھی اپنی بھائی کو
دیا۔ یہ دونوں کی زندگی کی ~~صبتی~~ شروات تھی۔ . . . . .
. . . . . . راجو نے تھانہ میں گئی۔ اور اپنی کام شروع
کرنے کے لئے دستخط دی۔ اس کے وہ اپنی ملک کے لوگوں
کے لئے کام کرنے شروع کی۔ اس کے بعد راجو کام کرنا
جگہ میں کوئی ظلم نہ ہوتی ہے۔ راجو ماں کی خواہش پورا کر
لی۔ ماں سے راجو نہیں زندگی بھی مل گئی۔ . . . .

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).